احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 7 نومبر 2007ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 7 نومبر 2007ء 25 شوال 1428 ہجری 7 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 253

مبارک صفیں

حضرت عبداللہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جو لوگ صفوں میں اکٹھے ہوکر نماز پڑھتے ہیں اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 91)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں یقیناً کہتا ہوں کہ اس .... میں بڑی قوت کے لوگ آتے ہیں جو نور اور صدق اور وفا سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے کوئی شخص اپنے آپ کو ان قویٰ سے محروم نہ سمجھے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے کوئی فہرست شائع کر دی ہے، جس سے یہ سمجھ لیا جائے کہ ہمیں ان برکات سے حصہ نہیں ملے گا۔ خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے۔ اس کی کریمی کا بڑا گہرا سمندر ہے، جو کبھی ختم نہیں ہوسکتا۔ اور جس کو تلاش کرنے والا اور طلب کرنے والا کبھی محروم نہیں رہا۔ اس لئے تم کو چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو اور اس کے فضل کو طلب کرو۔ ہر ایک نماز میں دعا کے لئے کئی مواقع ہیں۔ رکوعؔ، قیامؔ، قعدہ، سجدؔہ وغیرہ۔ پھر آٹھ پہروں میں پانچ مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے۔ فجرؔ، ظہرؔ، عصرؔ، شام اور عشاءؔ۔ ان پر ترقی کر کے اشراقؔ اور تہجد کی نمازیں ہیں۔ یہ سب دعا ہی کے لئے مواقع ہیں۔

نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہی ہے اور دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے قانون قدرت کے عین مطابق ہے۔ مثلاً ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے، تو ماں کس قدر بے قرار ہوکر اس کو دودھ دیتی ہے۔ اُلوہیت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے، جس کو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر گر پڑتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع وخضوع کے ساتھ اس کے حضور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے، تو اُلوہیت کا کرم جوش میں آتا ہے اور ایسے شخص پر رحم کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت وتصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ یہ کسی نے بالکل سچ کہا ہے ؎

عاشق کہ شُد کہ یار بحالش نظر نہ کرد
اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آ جاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسبِ حال اپنے آپ کو بناؤ۔ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے، اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل وبرکات ہیں، مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا ہے اور تائیدیں کرتا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ محبت اور اخلاص خدا تعالیٰ سے ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص233)

کوئز پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان حضور انور ایدہ اللہ کی منظوری اور اجازت سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالے سے ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کر رہی ہے جس میں پاکستان بھر سے منتخب ہونے والے خدام شامل ہوسکیں گے۔ مقابلے میں اول، دوم اور سوم آنے والوں کو حسب ذیل ترتیب سے انعامات دیئے جائیں گے۔

اول۔ 50 ہزار روپے (بشمول گولڈ میڈل)
دوم۔ 30 ہزار روپے (بشمول گولڈ میڈل)
سوم۔ 20 ہزار روپے (بشمول گولڈ میڈل)

شرائط

اس مقابلے میں پاکستان کے خدام حصہ لے سکتے ہیں۔

یہ مقابلہ مجلس، ضلع اور علاقہ کی سطح پر بالترتیب منعقد کئے جائیں گے اور ان مقابلہ جات میں کامیاب ہونے والے خدام فائنل مقابلے میں حصہ لے سکیں گے۔

نصاب

مجلس کی سطح پر اس کتاب کا نصاب دینی معلومات اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی نئی شائع کردہ کتاب ’’معلومات‘‘ پر مشتمل ہوگا۔ ضلع اور علاقہ کی سطح پر اس نصاب میں تاریخ احمدیت جلد اول بھی شامل ہو

(باقی صفحہ 2 پر)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک سرجن مورخہ 11 نومبر 2007ء کو زبیدہ بانی ونگ میں

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 18 نومبر 2007ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ میں

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر 18 نومبر 2007ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں

مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے بروقت اپنی پرچی بنوالیں کیونکہ پرچیوں کی تعداد محدود ہوتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

واقفین نو متوجہ ہوں

براہ مہربانی مندرجہ ذیل واقفین نو وکالت وقف نو سے رابطہ فرمائیں۔

حوالہ نمبر	نام	ولدیت
TN1096	رانا عمر رزاق	رانا رزاق احمد صاحب
5632A	شہزاد احمد	ناصر احمد صاحب
28A	منصورہ عمر	ملک منصور احمد عمر صاحب
4690A	محمد ذیشان	نسیم احمد خان صاحب
7235A	ارتشام مرتضیٰ	غلام مرتضیٰ ظفر صاحب
5595A	عثمان عامر	نذر محمد صاحب
9247A	منصور احمد خالد	خالد انوار صاحب
8974A	فراز احمد	اعجاز احمد صاحب
9077A	ظہیر احمد	محمد ابراہیم فیروز پوری صاحب
134A	مبارک احمد	محمد اعظم صاحب
7055A	فرحان باسط	عبدالباسط
2894A	حبۃ البصیر	شبیر احمد ناصر صاحب
4246A	انجم نوید	طارق محمود صاحب
5901A	عارفہ عزیز	عبدالعزیز
1722A	اسد خالد	محمد اشرف چوہدری صاحب
547A	قاصد عمران	خالد محمود صاحب
9318A	زاہد احمد	محمد اکرم
650A	زاہد اقبال	رشید احمد
2271B	مریم صدیقہ	سرور محمود صاحب
277B	نبیلہ یاسمین	خلیل احمد قریشی صاحب
464A	سعید احمد طاہر	محمد یعقوب صاحب
1702A	نثار احمد	محمد شوکت صاحب
1852A	احسان احمد	محمد اکرم صاحب
1860A	وقاص احمد مدیحہ صدف	محمد حنیف
1861A	اظہر احمد	جمعہ طاہر صاحب
1873A	نادیہ سادیہ	مشتاق احمد صاحب
1935A	طارق احمد محمود	عصمت اللہ صاحب
4268A	حمزہ غفار	غفار احمد صاحب
5022A	تنویر احمد	محمد قدیر صاحب
10037A	عاطف محمود	بشارت احمد چیمہ صاحب
7005A	اعجاز احمد	غلام محمد صاحب
6939A	جاوید اقبال	ظفر اقبال صاحب
5194A	محمد عمران	محمد اکرم صاحب
7204A	شفیق احمد	شبیر احمد ملک صاحب
UP4243	متوقع	طاہر احمد صاحب
6884A	مباہل احمد	ظہیر الدین بابر صاحب
317B	محمد عارف بلال	محمد شریف صاحب

6939A	جاوید اقبال	ظفر اقبال صاحب
5194A	محمد عمران	محمد اکرم صاحب
5607A	سعدیہ بی بی	غلام حسین صاحب
2678A	توصیف احمد	مبشر احمد صاحب
2141B	شازیہ شاہدہ	سرفراز احمد خالد صاحب

(وکیل وقف نو تحریک جدید۔ ربوہ)

منفرد اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی)

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے شیڈیول کے مطابق ہونے والے زونل سپورٹس مقابلہ جات میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ نے مندرجہ ذیل مقابلہ جات میں زون کی سطح پر کامیابی حاصل کی اور ڈسٹرکٹ مقابلہ جات مورخہ 29/اکتوبر تا 4/نومبر 2007ء کیلئے کوالیفائی کیا۔ زون کی سطح پر مندرجہ ذیل مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کی۔

☆ باسکٹ بال۔ اول
☆ بیڈمنٹن سنگل۔ اول
☆ ٹیبل ٹینس سنگل۔ اول
☆ ہینڈ بال۔ اول
☆ ٹینس۔ اول
☆ بیڈمنٹن ڈبل۔ اول
☆ ٹیبل ٹینس ڈبل۔ اول
☆ فٹ بال۔ دوئم
☆ ہاکی۔ دوئم

کرکٹ کے مقابلہ جات میں بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید اعلیٰ کامیابیوں اور اعزازات سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

(بقیہ صفحہ 1)

جائے گی جبکہ سیمی فائنل اور فائنل کیلئے حسب ذیل نصاب ہوگا۔

1۔ دینی معلومات 2۔ معلومات 3۔ تاریخ احمدیت جلد اول جدید ایڈیشن 4۔ خطبات مسرور جلد اول۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

واقفین نو متوجہ ہوں

ایم بی بی ایس میں داخلہ کیلئے اینٹری ٹیسٹ دینے والے واقفین نو اپنے رزلٹ کے متعلق فوری طور پر وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل وقف نو)

☆......☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ انچارج دفتر شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری احمد علی ملہی صاحب ابن مکرم چوہدری فضل داد ملہی صاحب سکنہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ مورخہ 31۔ اکتوبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر تقریباً 97 برس تھی۔ اگلے دن مورخہ یکم نومبر 2007ء کو محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر بیت مال آمد نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا کرائی۔ محترم مختار احمد صاحب ملہی صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع گوجرانوالہ نیز دیگر جماعتی عہدیداران سمیت کثیر تعداد میں عزیز اقارب اور دوست احباب نے تجہیز و تدفین میں شرکت فرمائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک مخلص اور نڈر احمدی تھے۔ بڑے ملنسار، خوش مزاج اور مہمان نواز ہونے کے ساتھ ساتھ عزیز و اقارب اور تعلق داروں کے بڑے بے لوث ہمدرد اور خیر خواہ تھے حتی الوسع نماز روزہ کی پابندی کرتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں چار بیٹے اور بیس پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ تین بیٹے مکرم چوہدری منور احمد صاحب، مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب اور مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب (صدر جماعت) فیروز والہ میں مقیم ہیں اور ایک بیٹے مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کینیڈا میں مقیم ہیں۔ آپ کے کئی پوتے اور پوتیاں شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ اور ان میں سے بعض انگلینڈ، کینیڈا اور جرمنی میں مقیم ہیں۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے آپ کو کثرت اموال ونفوس کا اپنی نسل میں نشان دیکھنے کی سعادت عطا فرمائی احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرمہ عفت وحید صاحبہ اہلیہ مکرم وحید الدین چوہدری صاحب تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد مکرم چوہدری نور احمد صاحب میر پور خاص کان کے پیچھے والی ہڈی میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں امریکہ میں کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ویکسینیشن کیمپ

مورخہ 14 نومبر 2007ء کو ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ فضل عمر ہسپتال میں لگایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال نومبر 2006ء میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نمایاں اعزاز

(گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

امسال علمی وادبی مقابلہ جات کیلئے ڈسٹرکٹ لیول پر ان طالبات نے شرکت کی اور پوزیشنز حاصل کیں۔

1۔ ادیبہ مظہر بنت مکرم مظہر اقبال صاحب
انگریزی تقریر: اول
2:۔ نرمین مریم بنت مکرم مظفر احمد صاحب
اردو مباحثہ: دوم
3:۔ حنا ارشد بنت مکرم ارشد علی اختر صاحب
اردو مباحثہ: سوم
4:۔ صعالبیہ شامین بنت مکرم منصور احمد صاحب
فی البدیہہ اردو تقریر:۔ اول

اب یہ طالبات بورڈ لیول کے مقابلہ جات میں شرکت کیلئے جائیں گی۔ ان طالبات کی دین و دنیا میں اعلیٰ ترقیات اور ادارہ کی نمایاں کامیابیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

☆ ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں۔ وہ زرعی اراضی پر ہیں۔ اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔ اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کر لیا کریں۔ تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔ اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید و فروخت کی گئی تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

از افاضات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

فنا کا قدرتی نظام اور قانون

سورۃ الرحمان کی آیت 27 تا 31 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز کو فنا ہے صرف خدا کی ذات ابدی بقا کی مالک ہے۔ سائنس نے بالآخر ثابت کیا کہ ذرات بھی فنا کے قانون کے تابع ہیں ۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے اس بارہ میں تاریخی کام کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 1996ء میں (جو کہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی وفات پر ارشاد فرمایا) فرماتے ہیں:۔

یہ سورہ رحمان کی آیات (27 تا 31) جن کی میں نے تلاوت کی ہے ان کا ترجمہ یہ ہے کہ جو کچھ بھی اس پر یعنی زمین پر ہے سب فنا ہونے والا ہے (۔) اور صرف تیرے رب کی شان جمال وجلال ہے جو باقی رہے گی۔ وہ صاحب جلال ہے اور صاحب اکرام ہے (۔) پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کرتے ہو یا تکذیب کرو گے۔ (۔) اسی سے سوال کرتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں (۔) ہر وقت وہ ایک نئی شان کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔''یوم'' یہاں وقت کے پیمانے کے طور پر ہے۔ اس لئے لحہ لحہ بھی یہاں یوم کے مفہوم میں داخل ہے۔ (۔) پس تم اپنے رب کی کن کن آیات کی تکذیب کرو گے۔ یہاں دونوں کا لفظ خطاب میں شامل ہے مگر جب ہم اردو میں تم کہتے ہیں تو لازم نہیں ہوا کرتا کہ ''دونوں'' لفظ کو دہرایا جائے مگر قرآن کریم نے یہاں جب بھی سوال اٹھایا ہے تم دونوں کہہ کر اٹھایا ہے تو تم دونوں کن کن باتوں میں یعنی خدا تعالیٰ کی کس کس شان اور جلوہ گری کی تکذیب کرتے ہو یا کرو گے۔

ہر چیز فانی ہے

یہ آیات بہت ہی گہرے عارفانہ مضامین پر مشتمل ہیں ان کی پوری تفسیر کا تو اس وقت موقع نہیں مگر ایک دو امور ایسے ہیں جن کی طرف جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ہر چیز فانی ہے اب یہ ایک ایسا اعلان ہے جو روزمرہ میں سب کو علم ہے لیکن اسے دہرایا کیوں گیا ہے اس قدر زور کے ساتھ ایک ایسی صورت میں جو چھوٹوں اور بڑوں دونوں کیلئے ایک عظیم چیلنج کا رنگ رکھتی ہے۔ جن اور انس، بڑے لوگ اور چھوٹے لوگ، دونوں کو مخاطب کرتی ہے اور بڑی شان کے ساتھ ان کو چیلنج کرتی ہے۔ اس میں اس مضمون کے بیان کا عنوان یہ رکھنا ''کل من علیھا فان'' یہ کچھ گہری حکمت رکھتا ہے در حقیقت ہر فانی انسان اپنے آپ کو لافانی سمجھ رہا ہوتا ہے اور یہ عجیب متضاد زندگی ہے جو انسان گزارتا ہے اور اس کو شعور بھی نہیں کہ میرے اندر ایک سوچوں میں تضاد پایا جاتا ہے۔ سب دنیا کو مرتے اور گزرتے ہوئے دیکھتا ہے سب دنیا کو دیکھتا ہے کہ اس جہان میں کوئی نہیں رہا۔ آئے دن روزانہ دنیا تبدیل ہو رہی ہے ہر موت کے ساتھ ایک تبدیلی واقع ہوتی ہے اور کچھ عرصے کے بعد وہ جہان ہی بدل جاتا ہے تو کتنے ہی بدلے ہوئے جہانوں کا ، ان گنت بدلے ہوئے جہانوں کا وارث ہو کر وہ اپنی ذات کے متعلق یہ گمان نہیں کرتا کہ مجھے بھی ایک دن اس دنیا سے گزر جانا ہے اور جب وہ گزرے گا تو پھر ان لمحوں میں وہ احساس کہ میں فانی تھا اس کے کسی کام نہیں آئے گا۔

یہی مضمون قرآن کریم میں فرعون کے ذکر میں کئی جگہ بیان ہوا ہے۔ لیکن خاص طور پر اس کی ڈوبتی ہوئی گھڑیوں کی دعا کہ اب میں ایمان لاتا ہوں بنی اسرائیل کے خدا پر اس وجہ سے رد کر دی گئی یعنی کلیۃً نہیں مگر مرکزی نکتہ کے لحاظ سے دعا رد کر دی گئی کیونکہ فانی انسان جب فنا کو آنکھوں کے سامنے کھڑا دیکھتا ہے وہ لحہ ہے اس کے یقین کا کہ اب میں اس دنیا میں نہیں رہنے والا، میں فانی تھا اور اسی لمحے اس کی ساری زندگی اس کو اکارت جاتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ تمام کوششیں، تمام اموال، سب دولتیں، سب نام ونمود، سب اسی دنیا میں دھرے رہ جاتے ہیں اور وہ اکیلا اکیلا خدا کے حضور حاضر ہونے کیلئے جب تیار کھڑا ہو پھر وہ اس قسم کے وعدے کیا کرتا ہے اب میں ایمان لاتا ہوں اب مجھے نجات دے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تم فنا کو دیکھ لو اور پھر نجات کی دعائیں مانگو تو تمہارے کسی کام نہیں آئیں گی، بدنی زندگی مل بھی جائے تو روحانی زندگی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

صرف خدا کی ذات ازلی ہے

پس یہ وہ مضمون ہے جو ساری دنیا میں سب کیلئے قدر مشترک رکھتا ہے۔ فی الحقیقت انسان اپنی فنا پر ویسا یقین نہیں رکھتا جیسا یقین اس کی زندگی میں تبدیلیاں پیدا کرنے کیلئے ضروری ہے اور یہی وجہ ہے کہ دنیا جانتے ہوئے کہ موت مقدر ہے پھر بھی اپنے آپ کو تبدیل نہیں کرتی۔ تو قرآن کریم کا اس شان کے ساتھ اس مضمون کا ذکر فرمانا جو بظاہر دنیا میں سب کو معلوم ہو یہ بتا رہا ہے کہ تمہیں وہم ہے کہ تم جانتے ہو، تم نہیں جانتے کہ ہر چیز فانی ہے اور جب ہر چیز کا ذکر فرمایا تو اس کے بعد یہ اعلان (۔) کہ ہاں تیرے رب کا جلال و جمال کا جلوہ ہے۔ جو باقی رہے گا اور دوسرا ''وجہ'' کا مطلب رضا ہے جو باقی رہے گی۔ یعنی خدا کی رضا جس کو باقی رکھنا چاہے گی اسے رکھے گی اور جو کچھ بھی رہے گا رضا کی بنا پر اس سے لٹک کر اس کے سہارے رہے گا۔ اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ تو اللہ کے جلال اور جمال کا جلوہ باقی رہے گا اور جس پر اس کی دائمی ازلی ابدی رضا کی نگاہ پڑی ہے وہ بھی باقی رہ سکتا ہے مگر خدا تعالیٰ کی رضا میں شامل ہو کر اس سے الگ رہ کر نہیں۔

دوسری بات جو اس میں خاص طور پر توجہ کے لائق ہے وہ یہ ہے کہ چیزوں کے فنا کا، ان کی عظمت کے ساتھ جو تعلق ہے یہ مضمون اس بات کو خوب کھول کر بیان فرما رہا ہے کہ تمہاری عزتیں، تمہاری دنیا کی نمود کی کمائی جو کچھ بھی ہے اس کی خاطر تم دنیا سے چمٹے ہوئے تھے تو یاد رکھو کہ وہ بھی فنا ہیں اور اس کا کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ ہاں ایک خدا کے جلال و جمال کا جلوہ ہے جو باقی رہنے والا ہے۔ اس لئے اگر عزتوں کی خاطر تم کچھ کرتے ہو اپنی دنیا کے نام ونمود کیلئے محنتیں کرتے ہو تو وہ وقت آئے گا جب وہ چیزیں مٹ جائیں گی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بعض قوموں اور بعض لوگوں اور بعض بڑے بڑے بادشاہوں کی عزت اور نام ونمود تو ہمیں دنیا میں پیچھے باقی رہتی دکھائی دیتی ہے یہ کیوں باقی رہی۔ اس کے دو جواب ہیں۔ اول تو یہ کہ اس مضمون کا آخری فنا کے فیصلے سے تعلق ہے اس لئے اگر اس وقت سے پہلے کہ دنیا میں انسان کی صف لپیٹ دی گئی کسی کی عزت و جاہ وجلال کا تذکرہ باقی رہ بھی جائے تو اس کی حقیقت کوئی نہیں کیونکہ خدا کے علم میں یا خدا کے فیصلوں میں وقت کی وہ حیثیت نہیں ہے جو انسان کے علم اور فیصلوں میں وقت کی حیثیت ہے۔

ایٹم تباہ ہوتے ہیں

خدا تعالیٰ کو کوئی زمانہ تقسیم نہیں کرتا۔ نہ ماضی نہ حال نہ مستقبل۔ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا اور یہی اس کی ازلیت اور ابدیت ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ اس کے سوا ہر چیز کو فنا ہے کسی چیز کو بھی ازل اور ابد کا دعویٰ نہیں ہے نہ ہو سکتا ہے اور پہلے جو توہمات تھے دنیا کے مثلاً آریہ سماج کا عقیدہ کہ دنیا ازل سے ہے اور بعض یورپین فلسفیوں کا بھی یہ خیال کہ کوئی چیز عدم سے پیدا ہو ہی نہیں سکتی اس لئے ازل سے ہے اس خیال کو کلیۃً غلط ثابت کرنے میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔ پہلے جو یہ خیال تھا کہ پروٹان کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اس سے پہلے یہ خیال تھا کہ ایٹم Destroy نہیں ہو سکتا اور ایک Law تھا، یعنی نظریہ نہیں اس کو Indestructability of Law کہتے ہیں۔ Atom جو کچھ مرضی ہو جائے ایٹم Destroy نہیں ہو سکتا اور ڈاکٹر عبدالسلام کے دور سے پہلے سائنس دانوں نے ثابت کر دیا کہ ایٹم تو Destroy ہو سکتا ہے اگر نہ ہو سکتا تو ایٹم بم کیسے بن جاتا اور پھر جب کائنات پر زیادہ گہری نظر ڈالی تو Black Hole کا جو تصور ابھرا ہے اور اس کا علم اور اس کی ماہیت سے متعلق جو سائنسی اندازے لگائے گئے تو پتہ لگا کہ Black Hole تو بنتا ہی اس وقت ہے جبکہ ایٹم آپس میں کچلے جاتے ہیں اور الیکٹرانز کے فاصلے اپنے مرکز سے اس دباؤ کی طاقت سے جو Gravitational Pull ہے یعنی کشش ثقل اس کے نتیجے میں یوں آپس میں اکٹھے ہو جاتے ہیں کہ بہت عظیم الشان وسیع کائنات سمٹ کر گویا ایک چھوٹے سے دائرے میں محدود ہو جاتی ہے جو پھر سمٹتا اور پھر سمٹتا ہے اور اپنی طاقت کے زور کے ساتھ ایک خودکشی کر لیتا ہے یعنی وجود اس طاقت کی عظمت کے سامنے جھک کر ایک فنا کے دائرے میں داخل ہو جاتا ہے جس کے متعلق انسان کچھ نہیں جانتا کہ وہاں کیا ہے اس کی پرلی طرف اس کو کہتے ہیں Event Horizon

حساب کی رو سے ثابت کر دیا

تو یہ حصہ جہاں تک ماضی کا تعلق ہے اس معاملے میں تو سائنس دانوں کی آنکھیں کہ یہ کائنات ازل سے بہر حال نہیں ہے مگر جہاں تک ابد کا تعلق ہے اس بات پر کافی اٹکے رہے ہیں کہ پروٹان Indestructable ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم ومغفور نے اس نظریہ میں بہت بڑا کام کیا ہے اور بیماری سے پہلے مجھ سے اس بارے میں جو گفتگو کا موقع مجھے ان سے ملا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے Mathematically یعنی حساب کی مدد سے جو ثابت کیا ہے کہ دنیا کی پروٹانز کی عمر اتنی ہے۔ نظریہ کے طور پر تو اب سائنس دان اسے قبول کر چکے ہیں لیکن دو تین نظریئے ہیں۔ بعض سائنس دان کہتے ہیں اس سے ایک حصہ کم بعض کہتے ہیں ایک حصہ زیادہ مگر جو حصہ ہے وہ بھی بہت بڑا تصور ہے اس لئے آپ کو میں عددی تصورات میں الجھانا نہیں چاہتا۔

10^{32} ہے یا 33 یا 34 ہے یہ بحث چل رہی ہے بس اور 32 اور 34 میں اتنا فرق ہے بظاہر ایک کا فرق ہے لیکن جب Powers میں باتیں کی جاتی ہیں تو اس مقام پر پہنچ کر عام انسانی ذہن اس کا تصور کر ہی نہیں سکتا کہ کتنی بڑی چیز ہے۔ مگر سائنس دان اللہ کے فضل کے ساتھ اور حساب دان بہت باریک باتوں کو اپنے استدلال کے ذریعے معلوم کر لیتے ہیں اور کائنات کے کناروں تک کی خبریں اپنے استدلال کے ذریعے حاصل کر لیتے ہیں تو ڈاکٹر صاحب نے جہاں تک مجھے یاد ہے 10^{33} کا نظریہ پیش کیا تھا اور مجھے بتا رہے تھے بلکہ کئی دفعہ بتایا کہ اس وقت دنیا میں لیبارٹری بڑی بڑی عظیم بے انتہا خرچ کر کے کام کر رہی ہیں ان میں ایک امریکہ میں بھی ہے ایک اٹلی میں بھی ہے اور شاید ایک اور جگہ بھی اور اب تک جو خبریں ملی ہیں وہ امید افزا ہیں۔ اگر یہ قطعیت سے ثابت ہو گیا تو ہرگز بعید نہیں کہ ایک اور نوبیل پرائز ان کو مل جائے یعنی بطور حق کے ان کو ایسا Nobel Laureate بننے کی توفیق ملے کہ دو دفعہ زندگی میں Nobel

Laureate بنیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا بلند مقام

تو یہ ایک دنیا کا انعام واکرام ہے جو ممکن تھا کہ ہو جاتا مگر جہاں تک عقلی تعلق ہے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آپ کی فضیلت عقل کی روشنی کے لحاظ سے ساری دنیا میں مسلم ہے۔ کوئی دنیا کا سائنس دان نہیں ہے جو عظمت کی نگاہ سے آپ کو نہ دیکھے بلکہ اخلاقی قدروں اور عظمت کردار کے لحاظ سے یہ ایک وہ سائنس دان ہے جس کی دنیا کے بڑے بڑے بادشاہ بھی عزت کرتے تھے اور حقیقت میں ان کے سامنے عظمت کے ساتھ سر جھکاتے تھے ڈاکٹر صاحب سے بے تکلف گفتگو میں مجھے انہوں نے کئی دفعہ بتایا کہ فلاں ملک کا سربراہ اس طرح مجھ سے پیش آتا ہے فلاں ملک کا اس طرح پیش آتا ہے دعوتیں دیتے ہیں کہ ہمارے پاس آؤ ہم شاہی اعزاز کے ساتھ تمہاری خدمت کر کے کچھ تسلی پائیں کہ ہم نے بھی کسی بڑے انسان کی کوئی خدمت کی ہے لیکن ان باتوں کے باوجود تکبر کا نام و نشان نہیں تھا اور یہ وہ اصل عظمت کردار تھی جس کا میڈل سے تعلق نہیں ہے۔

تو اس میں ایک اور بھی ہمارے لئے سبق ہے۔ ایک وجود گزر گیا مگر اس کے حوالے سے یہ بھی کہا جا سکتا ہے اے اللہ احمدیت کو اور نوبیل لارئیٹ Nobel Laureate عطا کر مگر (۔) نوبیل لارئیٹ کتنے ہیں اور کتنوں کا مقابلہ کرے گی احمدیت۔ ہزار ہا نوبیل لارئیٹ ہیں اور بنتے چلے جائیں گے چار اور بھی لے لئے احمدیت نے مانگ مانگ کے تو کتنا فرق پڑے گا۔ لیکن وہ انعام یافتہ جو خدا کے دربار سے انعام یافتہ ہو وہ تو اگر ان پڑھ بھی ہو تو ایسا انعام یافتہ بن سکتا ہے کہ تمام کائنات کی چوٹی کے علماء اور چوٹی کے اعزاز پانے والے اس کی جوتیوں کو اٹھانے میں فخر محسوس کریں اس کے پاؤں کی خاک چومنے میں فخر محسوس کریں۔ تو چھوٹی باتوں پہ ہم کیوں راضی ہوں، چھوٹی دعائیں کیوں مانگیں۔ وہ دعائیں مانگیں جیسی ڈاکٹر عبدالسلام کے باپ نے اپنے بیٹے کیلئے کی تھیں اور جن کو خدا نے اس طرح قبول فرمایا کہ اپنی رضا کا مظہر بنایا اور اس بات کا قطعی ثبوت آپ کی زندگی کے لمحہ لمحہ نے دیا ہے۔

خدا کی ہستی کے قائل عظیم سائنسدان

سائنس کی دنیا میں اتنے بلند مرتبہ تک پہنچنے کے باوجود کامل طور پر خدا کی ہستی کے قائل۔ بلکہ ایک دفعہ مجھے کہہ رہے تھے کہ جب میں کسی سائنسی اجتماع میں جاتا ہوں تو بعض سرگوشیوں کی آواز آتی ہے یہ وہ ہے جو خدا کو مانتا ہے اور بھی سائنس دان اب ماننے لگے ہیں پہلے سے بڑھ گئے ہیں لیکن جس شان کے ساتھ آپ نے خدائے واحد و یگانہ کے ایمان کا حق ادا کیا ہے اور اس جھنڈے کو بلند کیا ہے ویسا کوئی اور سائنس دان اس جیتی دنیا میں آپ کو دکھائی نہیں دے گا اور پھر خدائے واحد و یگانہ کی عظمت کے نتیجے میں جو انکسار پیدا ہوتا ہے وہ پوری طرح آپ کی ذات میں ہمیشہ رہا۔ نظام جماعت کے سامنے خادمانہ حیثیت کی حفاظت کی ہے۔

اب میں ان کی عمر کے لحاظ سے چھوٹا دنیا کے علم کے لحاظ سے تو حیثیت ہی کوئی نہیں مگر جب مجھ سے گفتگو و شنید کرتے تھے ملتے تھے وہ عزت و احترام کے تمام تقاضے جو خلافت سے وابستگی کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں ان کو اس طرح پورا کرتے تھے کہ میں حیران رہ جاتا تھا اور باتوں میں مشورہ کر کے وہ کہتے تھے جو میں کہتا تھا وہ کرتے تھے جو میں بیان کرتا تھا یا مشورہ نہیں لیں گے، مشورہ لیں گے تو قبول کریں گے اس کو۔ عرضیکہ مجھے ان کی انکساری کو دیکھ کر رشک آتا تھا کہ کتنا بڑا عالم ہے سائنس کے مضامین میں۔ سوچیں میں ان سے بحث کر رہا ہوں یہ نہیں کبھی کہا کہ آپ کو پتہ کچھ نہیں آپ کو حساب بھی نہیں آتا تو آپ مجھ سے کیا باتیں کر رہے ہیں۔ مگر انتہائی توجہ سے بات سن کر دلیل سے قائل کرنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔

روشنی کی رفتار اور خالق کائنات

مجھے یاد ہے ایک دفعہ رفتار کے اوپر بحث چلی کہ سائنس کا یہ اور خاص طور پر حساب دانوں کا یہ قطعی نظریہ ہے کہ روشنی کی رفتار سے کوئی چیز آگے نہیں بڑھ سکتی تو میں نے ان سے کہا کہ یہ جو حد لگائی جا رہی ہے یہ میں تسلیم نہیں کر سکتا۔ کیونکہ میرے نزدیک خدا تعالیٰ کے اوپر حد بندی نہیں ہو سکتی، خالق کے اوپر نہیں ہو سکتی۔ حساب کھول دیئے باقاعدہ۔ اپنا حساب دان کھول لیا اور نقشے بنائے اور دائرے بنائے اور بتایا کہ یہ دیکھیں حسابی رو سے ناممکن ہے اور فزکس کے نظریہ کے لحاظ سے بھی یہ ناممکن ہے میں نے باتیں سمجھیں میں نے کہا آپ نے جو باتیں کہی ہیں دلیل کے ساتھ کہیں ہیں میں دلیل کا انکار نہیں کر سکتا۔ مگر میں ایک اور بات آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ یہ بتائیں کہ یہ ساری باتیں آپ کے اس کائنات کے تصور سے وابستہ ہیں اور مشروط ہیں جواب تک آپ پر ظاہر ہوا ہے اور کیا یہ درست نہیں کہ مادہ میڈیم ہے لہروں کے لئے اور اگر مادہ نہ بھی ہو تو کوئی میڈیم ہونا چاہئے اور میڈیم کی صفات ہیں جو رفتار طے کرتی ہیں تو کیا ایتھر کے علاوہ کوئی اور میڈیم بھی ہو سکتا ہے۔ اگر ایتھر نہیں ہے تو پھر خود یہ محل نظر ہے کہ چیز حرکت میں کیسے رہتی ہے اور ویو (Wave) کیسے بنتی ہے جب کہ ویو (Wave) مادے کی صفت ہے اور حرکت کی صفت نہیں ہے یہ باریک باتیں تھیں ڈاکٹر صاحب کو تو ایک لمحہ نہیں لگا ان باتوں کو سمجھنے کا۔

مجھے انہوں نے جواب میں کہا کہ آئن سٹائن تو قائل ہے کہ ایتھر ہے اور ایتھر ہی کی صفات ہیں جو جلوہ گر ہیں مگر باقی سائنس دان قائل نہیں ہوئے ابھی اور ابھی تک قطعی ثبوت کوئی نہیں مل سکا۔ میں نے کہا مل سکتا ہے کہ نہیں؟ کہا کہ ہو سکتا ہے میں نے کہا اگر ایتھر کے سوا کوئی اور میڈیم ہو جس کی صفات مختلف ہوں تو رفتار بڑھ سکتی ہے!؟ انہوں نے کہا بڑھ سکتی ہے۔ میں نے کہا اب یہ بتائیں کہ اگر کسی چیز کو مادی میڈیم کی ضرورت نہ ہو اور وہ روحانی وجود ہو؟ اب خدا کی ہستی کے قائل تھے اس کا انکار کر ہی نہیں سکتے تھے تو اس کو کون سا قانون پابند کرے گا کہ اس کا پیغام روشنی کی رفتار سے ان گنت زیادہ تیزی کے ساتھ جہاں وہ پہنچانا چاہے پہنچا دے تو اس کے بعد وہ نہیں بولے پھر۔ صرف کہا ہاں اصولاً میں مان گیا ہوں یہ ٹھیک ہے یہ ہو سکتا ہے مگر معلوم دنیا میں اب تک جو ہے وہ یہی ہے اس سے میں انکار نہیں کر سکتا۔

انکساری اور رفعتیں

تو اس رنگ میں ان کے اندر یہ حوصلہ تھا اور یہ انکسار تھا کہ بالکل ان پڑھ، سائنس کے ابتدائی علم سے بھی عاری انسان جس کا ماضی سے علم کا ان کے علم میں تھا کیا حیثیت رکھتا تھا کچھ بھی نہیں۔ اس سے اتنے بڑے مضامین کے اوپر بڑے حوصلے کے ساتھ گفتگو کرنا اسے سمجھانے کی کوشش کرنا اور جب کوئی ایسی دلیل دی جائے جو ان کے اپنے عقیدے کے مطابق تسلیم ہونی چاہئے تسلیم کر لی، کر لیتے تھے تو یہ بھی رفعت کی علامت ہے یعنی انکسار اور ان دونوں میں تضاد نہیں ہے بلکہ ایک دوسرے سے وابستہ اور ایک دوسرے پر منحصر ہیں تبھی سجدے کا رفعتوں سے تعلق ہے۔ رفعت (راء کی زیر کے ساتھ) لفظ عربی میں تو ہے مگر اردو میں بعض لوگ رفعت (راء کی زبر کے ساتھ) بھی کہہ دیتے ہیں اس لئے میں رفعت بھی کہہ دیا کرتا ہوں مگر اصل لفظ رفعت ہے۔ تو رفعتیں جو انسان کو عطا ہوتی ہیں ان کا انکساری سے گہرا تعلق ہے چنانچہ سجدے میں ”ربی الاعلیٰ“ کی دعا سکھائی گئی ہے۔ رب سب سے اعلیٰ ہے اور مراد یہ ہے کہ تم نے اس کے حضور جب ماتھا ٹیک دیا ہے جتنا نیچے ہو سکتے تھے ہو گئے ہو اب رب اعلیٰ کو یاد کرو تو تم اس سے فیض پاؤ گے اور رفعتیں حاصل کرنے والا اتنا ہی زیادہ جھکتا چلا جاتا ہے۔ یہ دونوں مضمون لازم و ملزوم ہیں سب سے زیادہ انکسار دنیا میں آنحضرت ﷺ نے دکھایا ہے اور سب سے زیادہ رفعتیں آپ کو عطا ہوئی ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 10 جنوری 1997ء)

☆......☆......☆......☆

انسان کی سعادت اور تقویٰ کا معیار

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

دولتمند اور متمول لوگ دین کی خدمت اچھی طرح کر سکتے ہیں۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے مما رزقنٰھم ینفقون (البقرہ:4) متقیوں کی صفت کا ایک جزو قرار دیا ہے۔ یہاں مال کی خصوصیت نہیں ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دیا ہے، وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ مقصود اس سے یہ ہے کہ انسان اپنے بنی نوع کا ہمدرد اور خادم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے۔ تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ۔ پس مما رزقنٰھم ینفقون میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے۔

ایک دفعہ (۔) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روپیہ کی ضرورت بتلائی، تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر کا کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔ آپؐ نے پوچھا ابوبکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسول کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصف لے آئے۔ آپؐ نے فرمایا۔ عمر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب دیا کہ نصف۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے، وہی ان کے مراتب میں فرق ہے۔

دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرؤیاء میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا (۔) (آل عمران :93) حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے۔ جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے، کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے۔ دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے اور اس آیت میں (۔) اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔

پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 3

مکرم اقبال احمد نجم صاحب

میکسیکو کی دریافت اور تعارف

8 فروری 1517ء کا دن تھا جب Francisco Fernandez جو قرطبہ سپین کے رہنے والے تھے کیوبا سے ہنڈورا کے لئے روانہ ہوئے۔ تا کہ وہاں سے کچھ غلام پکڑ لائیں اور سونا چاندی لوٹ لائیں۔ مگر ان کا جہاز طوفان کی وجہ سے سات دن تک سمندر میں بھٹکتا رہا اور جو کاتان Yokatan کے ساحل سے جالگا۔ جہاز کے عملہ نے یہاں اس علاقہ میں بڑے بڑے شہر دیکھے۔ جہاں پر پتھر سے بنی ہوئی اونچی اونچی عبادت گاہیں تھیں اور یہاں کے لوگ رنگ دار سوتی کپڑوں میں ملبوس تھے۔ وہ یہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ یہ تہذیب کسی طرح بھی کسی دوسری تہذیب سے کم تر نہیں تھی۔ اس نے میکسیکو کے گلف کی طرف ڈیرا ڈالا اور اس نے دو میکسیکو کے باشندوں کو زبان سیکھنے کے لئے روک لیا۔ یہاں پر بھی اور برازیل میں بھی یہ آباء سے پہنچی ہوئی خبر عام لوگوں میں پائی جاتی تھی کہ ایک آسمانی مخلوق یہاں پر آ کر حکومت کرے گی۔ ادھر امریکہ دریافت ہوا اور یورپین ممالک میں نو آبادیات کے لئے دوڑ شروع ہو گئی۔ ادھر سپین اور پرتگال میں بہت سے مسلمان اور ان کی اولادیں جان بچانے کے لئے کہیں ہجرت کرنے کو تیار بیٹھی تھیں۔ قبل ازیں مراکش میں بھی بہت سے سپینش مسلمان منتقل ہو چکے تھے مگر بادشاہ کے نام پر نو آبادیات کے قیام اور ان پر قبضہ کرنے کے لئے سپین اور پرتگال کی مختلف بندرگاہوں سے جو جہاز بھر بھر کر نئی دنیا کی طرف روانہ ہوئے ان میں بڑی تعداد ایسے مسلمانوں اور ان کی اولاد کی تھی جو عیسائیوں کی سختی سے تنگ آئے ہوئے تھے۔

چنانچہ نو واردین کا ان علاقوں میں عمدہ استقبال ہوا۔ یہ لوگ Compache شہر کے پاس پہنچے اور آگے بڑھ کر Champoton کے علاقہ پر قبضہ کرنا چاہا۔ لیکن اس کو ایک طاقتور دفاع کا سامنا کرنا پڑا۔ اس حملہ میں ان کے نصف کے قریب لوگ کام آئے اور باقی بچ کر واپس کیوبا پہنچ گئے اور Fernandez جلد ہی زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسا۔ اس طرح میکسیکو کی دریافت ہوئی اور ایسے علاقے کا علم ہوا جہاں بیشمار دولت پائی جاتی تھی۔

پھر کیوبا کے گورنر نے ایک اور مہم 4 مئی 1518ء کو روانہ کی جس میں چار جہاز تھے جو جزیرہ Cozmotil پر لنگر انداز ہوئے۔ یہ Yocatan کے علاقہ کا ساحل تھا اور کریبئن ساحل سے 12 میل کے فاصلے پر تھا۔ مقامی لوگ دوست ثابت ہوئے۔ مقامی انڈین نے انہیں بتایا کہ وہ تین دن کی مسافت پر واقع دریا میں سے سونا جمع کرتے ہیں اور بتایا کہ وہاں پر سلسلہ کوہ جنگل سے ڈھکا ہوا ہے وہاں پر ہی وہ اپنے دیوتاؤں کے لئے قربانیاں گزارتے ہیں۔ وہ یہاں سے واپس جانے کا ارادہ کر رہا تھا تو جہاز کے عملہ نے یہاں پر ایک نو آبادی بنانے کی تجویز دی مگر کیپٹن نے واپس جہاز میں چلنے کا حکم دیا۔ پھر وہ میکسیکو کے گلف میں گھومتا پھرتا رہا اور جائزہ لیتا رہا اور 3 میل آگے Veracruz کی طرف ساحل پر نکل گیا۔ اس نے یہ اندازہ لگایا کہ یہ ایک وسیع براعظم ہے اور جس قدر پانی دریاؤں میں اندرون ملک سے آ رہا تھا اس سے بھی معلوم ہوتا تھا کہ یہ ملک ایک وسیع ملک ہے اور وسیع علاقوں پر مشتمل ہے۔ انہوں نے ایک چھوٹے جزیرے پر ایک خانقاہ بھی دیکھی اور انسانی قربانی کا بھی نظارہ کیا۔ اس جزیرہ کا نام انہوں نے انسانی قربانی کا جزیرہ رکھ دیا۔ دو انڈین جنہیں زبان سیکھنے کے لئے روکا تھا۔ انہوں نے جاتے جاتے انہیں تمباکو نوشی بھی سکھا دی اور یہ لوگ واپس کیوبا 29 ستمبر 1518ء کو پہنچے۔

دوبارہ مہم جوئی

میکسیکو کو شروع میں نیو سپین کہا جاتا تھا۔ یعنی نیا سپین۔ میکسیکو کو سپین کے لئے فتح کرنے والا Hernan Cortes تھا اس نے سپین میں 2000 مہم جو سونے چاندی اور بے پناہ منافع میں حصہ داری کی شرط پر اکٹھے کئے اور Cortes نے 3 جہاز خریدے اور 5 ماہ کے لئے راشن نمک اور گوشت وغیرہ خریدا۔ Velazquez نے بھی تین جہاز خرید کر دے دیئے۔ طے یہ ہوا کہ ان میں کیتھولک عقائد پھیلائے جائیں گے اور انہیں شاہ سپین کا مطیع بنایا جائے گا اور نیو سپین کے ملکی وسائل کے متعلق معلوم کیا جائے گا۔ خصوصاً سونا چاندی اور ہیرے جواہرات اور علاقے کی دیگر قیمتی پیداواروں کے متعلق معلومات اکٹھی کی جائیں گی اور نیو سپین میں اس وقت تک کوئی نو آبادی قائم نہیں کی جائے گی جب تک شاہ سپین سے اجازت حاصل نہ کی ہو۔

18 فروری 1519ء کو بمقام San Antono کیوبا کے مغربی جانب آخری کنارے پر یہ لوگ پہنچے یہ کل 11 جہاز تھے۔ 553 ماہر سپاہی 110 نیوی کے سپاہی سپینش مہم جو کے علاوہ 200 کیوبن مزدور اور چند خواتین اور سب اسلحہ سے لیس 16 گھوڑے 10 بھاری توپیں ان کے پاس تھیں۔ ان لوگوں نے مایا طاقت کو Santal کے مقام پر جو کہ Potonchan کے قریب ایک شہر تھا شکست دے دی۔ امن کے نشان کے طور پر انڈینز نے 20 عورتیں بھجوائیں جو کہ سپینش لوگوں اور مہم جوؤں کے لئے کھانا پکائیں گی۔ بادشاہ میکسیکو Moktezoma نے ان لوگوں کا خوب استقبال کیا جیسے کہ یہ لوگ دیوتا ہیں جب بادشاہ کو پتہ چلا کہ یہ لوگ یہاں رہنا چاہتے ہیں تو 500 میکسیکو کے مزدور اور راج گیر ان کی رہائش گاہیں بنانے کے لئے بھیجے اور 400 برتنوں میں بھنے ہوئے پرندوں کا گوشت اور پھل اور لوبیا سے تیار کردہ خوراک بھجوائی اور بادشاہ Moktezoma کی طرف سے خوش آمدید کا پیغام بھی بھیجا۔ Cortes نے جواباً کہلا بھیجا کہ میں تو عظیم لارڈ یعنی حضرت عیسیٰؑ کا سفیر بن کر آیا ہوں اور میکسیکو کے لئے ایک نیا مذہب لایا ہوں۔ جواباً بادشاہ میکسیکو نے اسے فاصلے پر ہی رکھا یہ سوچ کر کہ اگر وہ سفیر ہے تو پھر فوج اور اسلحہ ساتھ کیوں لایا ہے۔ تاہم 30 انچ کی سونے اور چاندی کی ڈسک (پلیٹ) اور بہت سے تحائف بھجوائے اور کہلا بھیجا کہ اگر وہ اندرون میکسیکو آنا چاہتا ہے تو چند ساتھیوں کے ساتھ تشریف لائے۔ اس کی حفاظت کے لئے ایک مسلح دستہ بھجوا دیا جائے گا۔ لیکن Cortes ان کے ساتھ جانے کے لئے تیار نہ ہوا۔ اس نے سوچا کہ اگر وہ بادشاہ Moktezoma کا خزانہ کیوبا لے جانے میں کامیاب ہو گیا تو پھر بہت سے سپینش لوگ اس کے ساتھ دوڑ پڑیں گے اور بادشاہ سپین میکسیکو میں نو آبادی بنانے کی اجازت بھی دے دے گا۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ وہ میکسیکو کے اندرونی حصہ میں جنگ جویانہ طریق پر داخل ہوں گے۔ 16 اگست 1519ء کو وہ میکسیکو کے اندر داخل ہو گئے۔ آپس میں جنگیں ہوئیں اور آہستہ آہستہ یہ میکسیکو پر قابض ہو گئے۔ Cortes کے لیفٹیننٹ یعنی Pedro De Albarado نے گوئٹے مالا کا رخ اختیار کیا اور Quiche (کیچے)، Calchical (کالچیکل)، Tzotojil (ٹزوٹوخل)۔ Espantic (اسپانٹک) کے شہر فتح کر لئے۔ گوئٹے مالا کا حاکم اور بادشاہ Quitzalcotal میکسیکو کے بادشاہ Moktezoma کا منظور نظر تھا۔ اس نے بادشاہ گوئٹے مالا کو منع کیا تھا کہ وہ سپینش مہم جوؤں پر حملہ آور ہونے سے احتراز کرے۔ لیکن اس نے اس کے منع کرنے کے باوجود ان پر حملہ کر دیا۔ یہ حملہ مشہور شہر Quitzal Te Nango کے قریب کیا گیا تھا۔ ایک خون ریز جنگ ہوئی جس میں فتح سپینش مہم جوؤں کی ہوئی۔ سپینش لوگ تنگ گلیوں میں داخل نہیں ہوئے اور انہوں نے شہر سے باہر ہی رہنے کو پسند کیا۔ پھر سپینش لوگوں نے امن کی خاطر بادشاہ کو تحائف بھجوائے۔ تاہم بعد میں بھی کچھ جنگیں ہوئیں اور مایا گوریلوں نے بھی سپینش لوگوں کو کافی نقصان کیا۔ 1531ء میں Yocotan (جوکوتان) پر قبضہ ہو گیا۔ ساتھ ہی ایک چاندی کی کان پر بھی قبضہ ہو گیا۔ 1523ء میں یہاں ایک سکول بنایا گیا اور کچھ پادری یہاں سپین سے آئے۔ بادشاہ کی طرف سے ان مذہبی لوگوں کی بہت قدر کی گئی اور عزت و احترام کیا گیا۔ جس کی وجہ سے مقامی آبادی بھی ان کا احترام کرنے لگی۔ یہاں ایک نیا چرچ تعمیر ہوا اور لوگ نیا مذہب اختیار کرنے لگے۔ مگر بہت سے لوگ ابھی بھی ایسے تھے جو اپنے مذہب پر عمل کرتے تھے اور بعض اوقات اسے خفیہ رکھتے تھے۔

میکسیکو کا عمومی تعارف

اس ملک میں سپینش زبان بولی جاتی ہے اور علاوہ ازیں 60 کے قریب مقامی زبانیں بھی رائج ہیں۔ یہاں 150 انڈین گروپ ہیں جو یہ زبانیں بولتے ہیں۔ ملک کا زیادہ حصہ غیر آباد ہے۔ 241000 کلومیٹر لمبی یعنی 150000 میل لمبی سڑکیں یہاں پر موجود ہیں۔ یہاں تیل کے بھاری ذخائر پائے جاتے ہیں۔ بلقانی سلسلہ کوہ گوئٹے مالا میکسیکو کے ایک طرف سے ہوتا ہوا امریکہ کو چلا جاتا ہے۔ یہ ملک قدرتی مناظر سے مالا مال ہے۔ کل 100 ملین آبادی میں سے 3,2 شہروں میں رہتی ہے۔ جونہی سپینش لوگوں نے یہاں قدم دھرا مخلوط نسل کا سلسلہ چل نکلا۔ انہوں نے مقامی آبادیوں میں خوب شادیاں کیں۔ چنانچہ اب 72 ملین مخلوط نسل کے لوگ پائے جاتے ہیں اور باقی قدیم انڈین ہیں۔ ابھی تک Hoastic انڈین پہاڑی علاقوں میں رہتے ہیں۔ علاقہ Tzutizlen Tzeltas وہ لوگ ہیں جنہوں نے ابھی تک پرانے طور طریق نہیں بدلے۔ سرکاری طور پر انڈین کی تعداد بہت کم یعنی 4,3 ملین بتائی جاتی ہے۔ لیکن ان کی بڑی تعداد ہے جو دوسروں میں مل جل گئے ہیں۔ یہ عیسائی مقدسوں کے ساتھ اپنے روایتی دیوتاؤں کی پرستش بھی کرتے ہیں۔ Tarahumara انڈین گروپ نے لڑ بھڑ کر مر جانے کی بجائے اپنی جانوں کو بچا کر جنگلوں میں روپوش ہو جانے کو غنیمت جانا۔ اب یہ لوگ بیماریوں کے علاج کے لئے اور کمزور روحوں کو مضبوط کرنے کے لئے تمباکو نوشی کرتے ہیں اور خشک بچھوا اور چمگادڑ کا خون بطور دوا کے استعمال کرتے ہیں۔ یہاں ہر وقت کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی تہوار چل رہا ہوتا ہے۔ ہر شہر اور گاؤں کا اپنا تہوار ہے۔ اکثر مرکزی جگہ یا چرچ کے پاس اسے مناتے ہیں۔ آتشبازی کا بھی بہت رواج ہے۔ علاوہ ازیں سپینش تہوار ہیں جو وہ اپنے ساتھ لے کر آئے تھے۔ Pam Plona سپین کی طرز پر خطرناک قبیلوں کے ساتھ Huamanlla میں رات کو 12,12 کلومیٹر تک دوڑتے ہیں۔ کئی قسم کے رقص کی مجالس جماتے ہیں۔ پرانے خداؤں کے نام پر تھرکتے اور ناچتے ہیں۔ کارنی بال کا تہوار ہے جو پرانے وقتوں کی یاد ہے جبکہ غلاموں کو چند دنوں کے لئے آزادی دی جاتی تھی تو یہ مناتے تھے۔ برازیل میں بھی یہ منایا جاتا ہے۔ برسوں کے اختلاط کی وجہ سے ان کی خوراک بڑی متنوع ہو گئی ہے۔

قدیم خوراک میں مکئی، لوبیا، مچھلی، پھل ٹماٹر، میٹی کوار گندل، پپیتا، اناناس، جنگلی سؤر، ٹرکی، کھیرے، وانیلا، سلاد، کاکاؤ تھی۔ سپینش آئے تو اپنے معمولات مثلاً مرغی، گائے کا گوشت، پنیر، گندم، زیتون کا تیل، شراب، مالٹے سنگترے، پیاز، لہسن کا اضافہ ہو گیا۔ مگر ان

کی اکثریت مکئی لوبیا اور مرچ پر ہی صدیوں سے قائم ہے۔ ان کی خوراک میں سرخ مرچ کا بہت استعمال ہے۔ چاول اور گرم مصالحے فلپائن اور چائنا سے آئے۔ آلو جنوبی امریکہ سے آیا۔ فرانسیسیوں کے ساتھ میل ملاپ ہوا تو کریم کیک اور سویٹ ڈشیں آ گئیں اور میکسیکو کے دستر خوان پر خوب اضافے ہوتے چلے گئے۔ شمال کی نسبت جنوبی علاقوں میں سرخ مرچ کا استعمال زیادہ پایا جاتا ہے۔ ان کے خاص کھانوں کے نام یہ ہیں۔ Tacos (تاکوس)۔ Ensalada۔ Flautas۔ Sopa۔ Tostados۔ Quesadilla۔ Entojos وغیرہ۔ سرخ مرچ کی سات قسمیں ہیں۔ Chilpequin سب سے تیز ہوتی ہے۔ جو Catan کے علاقہ میں پائی جاتی تھی۔ مگر اب تمام میکسیکو میں دستیاب ہے۔

یہ قوم ناچ گانے کی رسیا ہے۔ Salsa، Marimba، Ranchera، Pasadoble نام کے ناچ ہیں۔ اسی طرح ایک Mariachi سپین سے گالیسا کے علاقے سے یہاں آیا جو شادیوں پر رائج ہے۔

دارالحکومت

یہاں کا دارالحکومت میکسیکو سٹی ہے۔ جہاں ٹریفک بہت ہے۔ یہ ایک آزٹک (Aztek) طرز کا شہر ہے۔ قوم کی زیادہ دولت یہاں ہی مرتکز ہے۔ یہاں کے لوگ دوست نواز ہیں۔ دنیا کا بڑا اور زیادہ آبادی والا شہر ہے۔ یہاں بکثرت عجائب گھر، خوبصورت پارک، ہوٹل اور گرجے پائے جاتے ہیں۔ Moctozuma کے محل پر قومی محل تعمیر کیا گیا تھا جو اس ملک کی طاقت کا نشان سمجھا جاتا ہے جہاں صدر میکسیکو رہتا ہے۔ ملکی خزانہ بھی اسی شہر میں ہے۔

تجارتی منڈیاں

میکسیکو اور اسی طرح تمام لاطینی امریکہ کے ممالک میں چھٹی کے دنوں میں اتوار بازار اور ہفتہ بازار لگانے کا رواج عام ہے۔ جہاں پر خواتین اور مرد سب اپنی اپنی نوادرات لاکر فروخت کرتے ہیں۔ قیمتی ہیروں سے لے کر گھر کی چھوٹی سے چھوٹی چیز اور سبزیاں اور پھل یہاں پر دستیاب ہوتے ہیں۔ یہ رواج مسلمانوں نے سپین میں شروع کیا تھا۔ جو سپینش کلچر کا حصہ بن گیا اور وہاں سے یہ طریق تمام لاطینی امریکہ کے ممالک بلکہ یورپ اور دیگر دنیا کے ممالک میں بھی رائج ہو گیا۔

میکسیکو اور امریکہ کے قدیم تعلقات

ایک دور تھا جبکہ میکسیکو اور امریکہ میں لڑائی رہتی تھی۔ ریاست ٹیکساس کی سرحدیں دریائے Newaeciz تک تھیں مگر ٹیکساس کی ریپبلک اپنی سرحدیں Rio Grande ''دریائے عظیم'' تک چاہتی تھی۔ اسی طرح امریکہ کی طرف سے یہ پیشکش ہوئی کہ ریاست کیلیفورنیا اور ریاست نیو میکسیکو کے لئے 5,5 ملین ڈالر لے لیں تاکہ امریکہ اپنی سرحدیں سیدھی کرلے۔ کچھ ہچکچاہٹ کے بعد جنرل Tailor کو حکم ملا کہ وہ ٹیکساس کی ریاست کو Rio Grande تک لے جانے کی سعی کرے۔ خوب خون ریز لڑائی ہوئی اور فتحیاب امریکہ ہوا۔ اس کے بعد Mr. Caruy نے نیو میکسیکو اور کیلیفورنیا ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے لئے مانگ لئے اور بالآخر جنرل Andres کو حکم ملا اور وہ تمام کیلیفورنیا کے علاقے پر بزور چھا گیا۔ کئی سال تک لڑتے بھڑتے کے بعد 13 ستمبر 1847ء کو جنگ بندی کا اعلان ہوا اور 2 فروری 1948ء کو ایک معاہدہ کے تحت میکسیکو اپنے ایک بڑے علاقہ سے محروم ہو گیا اور اس کے بدلہ میں میکسیکو نے امریکہ سے 15 ملین ڈالر قبول کئے۔ ابھی بھی امریکن حکومت اپنے لئے کچھ مزید علاقے چاہتی تھی اور کیلیفورنیا زیریں کو Arizona تک کرنا چاہتی تھی اور Senora، Cinalola، Dovango، Chihuahua (چی ہواہوا) اور Arizona تک کے علاقے کے لئے 50 ملین ڈالر دینے کے لئے کہا گیا۔ اس سودے میں کیلیفورنیا کو بندرگاہ یعنی California Port تک رسائی مل گئی۔ ان دنوں میں تجارت کے لئے بندرگاہوں کی خاصی اہمیت تھی۔ اس سودہ کی تکمیل کے بعد میکسیکو کی پانچ ریاستیں امریکہ کا حصہ بن چکی تھیں۔ اس کے نتائج بہت دور رس نکلے۔ امریکہ کو سرکاری زبان نمبر 2 سپینش کو قرار دینا پڑا۔ میکسیکو کی کثیر آبادی امریکہ کا حصہ بن گئی۔ امریکہ میں کثرت سے یہ لوگ مزدوری کرتے ہیں اور اچھی کمائی کرتے ہیں۔ یوں کہنا چاہئے کہ کھاتے بھی ہیں اور دندناتے بھی ہیں۔

مزید کچھ باتیں

تقریباً 100 ملین کی آبادی کا یہ ملک ہے اور ہر سال اس میں 3 فیصد اضافہ ہوتا ہے۔ میکسیکو کا شمالی حصہ زیادہ تر ریگستانی علاقہ ہے۔ جو کنوار گندل سے اٹا پڑا ہے۔ اس ملک سطح مرتفع کا علاقہ بھی ہے اور اس علاقہ میں بعض زمینیں بہت زرخیز بھی ہیں۔ جیسے کیلیفورنیا زیریں کا علاقہ ہے۔ جہاں امریکن سیاح بہت آتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ یہاں کے ساحلوں پر آتے ہیں اور بھورے رنگ کی ویلز کو دیکھتے ہیں جو کہ Sacaman کی ترائیوں میں پیدا ہوتی ہے اور ہزاروں کی تعداد میں یہاں پر پائی جاتی ہے۔ اس ملک میں دنیا کی سب سے لمبی ریل بھی موجود ہے۔ ساحلی علاقوں میں زیادہ تر لوگوں کا پیشہ ماہی گیری ہے۔ یہاں کی 300 میٹر بلند آبشار Sierra Madre کے سلسلہ کوہ میں پائی جاتی ہے جسے دیکھنے کے لئے بہت سے سیاح آتے ہیں۔ Senora کے وسیع ریگستانی علاقوں کے شمال مغربی جانب بڑے خوبصورت ساحل ہیں۔ جہاں پر اچھی ماہی گیری ہوتی ہے اور بکثرت Seafood ملتی ہے اور بکثرت پرندے پائے جاتے ہیں۔

میکسیکو کا نشان کھلے بازوؤں والا ''شکرا'' ہے۔ یہ نشان بھی Aztic ''آزٹک'' روایات کی وجہ سے اختیار کیا گیا۔ میکسیکو کے وسط میں پائی جانے والی کانوں سے دنیا کی سب سے زیادہ چاندی نکالی جاتی ہے اور دیگر دھاتیں بھی ساتھ ہی برآمد ہوتی ہیں۔

انڈین میں ایک روایت پائی جاتی ہے کہ ایک فرشتہ شکرے کی شکل میں آسمان سے آیا اور کنوار گندل کے بلند درخت پر بیٹھ گیا اور اس نے سانپ کو اپنی چونچ میں لے کر مار دیا۔ اس کے بعد دنیا میں انسانوں کی پیدائش شروع ہوئی (یعنی کہہ سکتے ہیں کہ جب شیطان کا سر اس فرشتے کے ذریعہ کچلا گیا تو حقیقی انسان پیدا ہونے شروع ہوئے)

ہر سال Huichol کے انڈین دور دور سے آکر Sanluis Potosi میں اکٹھے ہوتے ہیں اور Peyote ڈھونڈ کر 15,10 کلو تک ساتھ لاتے ہیں۔ (یہ ایک درخت کا پھل ہے۔ اسے ڈرائی فروٹ بھی کہہ سکتے ہیں) کچھ کھا لیتے ہیں اور کچھ سکھا کر تبرک کے طور پر ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ دیوتاؤں سے بات کرنے کے لئے اس کا استعمال ضروری ہے۔ یہ لوگ جانے سے قبل دیوتاؤں سے آئندہ فصل کے اچھا ہونے کی دعا کرتے ہیں۔ چاکلیٹ شربت میں ملا کر پیتے ہیں اور عقل کی تیزی، بیماروں کی شفا، اچھی فصل، خوش قسمتی اور زیادہ ہرن شکار ہوں اور بارش اچھی ہو۔ ان تمام امور کے لئے دعا کرتے ہیں۔

میکسیکو کی آزادی

16 ستمبر 1810ء کو ایک پادری Sr. Miguel Hedalgo نے گرجے کی گھنٹی بجائی اور سب لوگوں کو اکٹھا کر کے بڑی جوشیلی تقریر کی اور لوگوں کو سپینش لوگوں سے آزادی لینے کی تلقین کی۔ جلد ہی یہ شخص سیاسی اور مذہبی لیڈر بن گیا اور مخلوط نسلوں اور ریڈ انڈین کی مدد سے جلد مغربی اور وسطی میکسیکو پر قبضہ کر لیا اور دارالخلافہ کے قریب آکر اس پر قبضہ کرنے کے پروگرام بنانے لگا۔ بدقسمتی سے 10 ماہ بعد Hedalgo تو پکڑا گیا اور قید ہو گیا۔ ایک سکواڈ کے ذریعہ Chihuahua ''چی ہواہوا'' میں گولی سے اڑا دیا گیا۔ 11 سال کی مسلسل جدوجہد کے بعد جب اس قوم کو آزادی ملی تو انہوں نے اس شہر کا نام Pedalgo کے نام پر Dolurs Hidalgo رکھا یعنی ''ہیدالگو کا درد''۔ 15 ستمبر کو اس شہر میں خصوصاً جہاں سے آزادی کے لئے اول مرتبہ آواز اٹھی تھی اور تمام ملک میں بھی آزادی کا دن مناتے ہیں اور پکارتے ہیں Viva Mexico میکسیکو زندہ باد۔

روحوں کا تہوار

یکم اور دو نومبر کو ہر سال ان کے ہاں ایک تہوار منایا جاتا ہے۔ ان کا خیال ہے بزرگوں اور معصوموں کی روحیں گھروں میں ان دنوں میں لوٹتی ہیں۔ گھروں میں عمدہ چیزیں پکائی جاتی ہیں۔ زرق برق لباس زیب تن کئے جاتے ہیں اور موم بتیاں جلائی جاتی ہیں۔ قبروں کو صاف کر کے ان پر پھول رکھتے ہیں۔ چاکلیٹ اور میٹھے کی کھوپریاں بنا کر سجائی جاتی ہیں۔ ایک خوشبو جس کا نام Copal ہے جلائی جاتی ہے اور بعض اوقات سنگترے اور مالٹے کے چھلکے قبر پر پھیلائے اور سجائے جاتے ہیں اور گھر تک بچھائے جاتے ہیں۔ راستہ میں تاکہ روحوں کو گھر ڈھونڈنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ یہ دراصل میکسیکن لوگوں کے بزرگوں اور کھوئے ہوئے لوگوں کے ساتھ اپنی محبت کے ظاہر کرنے کے انداز ہیں۔

مایا تہذیب کے کھنڈرات

Bonampak اور Yoxchilan میں دریائے Usmanacinta کے قریب اور گوئٹے مالا کی بین الاقوامی سرحد کے ساتھ مایا تہذیب کے کھنڈرات پائے جاتے ہیں۔ جو دیکھنے کے لئے سیاح کثیر تعداد میں یہاں آتے ہیں۔ میکسیکو گلف (خلیج) ایک مچھلی کے کانٹے کی طرح ہے اور مایا شہر اس میں Bait کی طرح ہیں۔ Yocatan بندرگاہ خلیج میکسیکو میں واقع ہے۔ یہ کریبئن جزائر کے سامنے ہے۔ یہاں سے ہی سپینش برتری کو قائم رکھنے کی جملہ کوشش ہوتی تھی اور یہاں سے ہی روئی اور دیگر قیمتی اشیاء اور تجارتی اموال تمام دنیا کو اور خصوصاً سپین کو جاتے تھے اور سمندری قزاق بھی جنہوں نے کریبئن علاقوں میں اور اس کے ارد گرد اپنی آماجگاہیں بنائی ہوئی تھیں اس کی تاڑ میں ہوتے تھے۔ چنانچہ ولندیزی، فرانسیسی اور انگریز قزاق پیچھے لگ جاتے تھے اور جا کر سمندر کے بیچ میں پکڑ لیتے تھے اور لوگ اکثر ان کے خوف میں مبتلا رہتے تھے۔ Sir Fransis Drake اس لوٹ مار میں برابر کا شریک تھا اور اس کی دربار انگلستان میں بھی بڑی عزت اور رسائی تھی مگر میکسیکو میں اس کے نام سے لوگ خوف کھاتے تھے۔

ایک وقت تھا کہ روسی سفیر میکسیکو کو روس سے مشابہت دیتے تھے۔ پھر یہاں سپینش اثرات غالب ہو گئے۔ فرانسیسی اثرات بھی یہاں پر پڑے ہیں۔ چنانچہ ایک زمانہ میں ان کے شہر Merida کو نئی دنیا کا پیرس کہا جاتا تھا۔

Cozumet جزیرہ اب تک مایا تہذیب میں اہمیت کا حامل ہے۔ آج تک یہاں کے لوگ پرانے طریق کے مطابق چاندی دیوی یعنی Ixchel کی مدحت کرتے ہیں اور خواتین خاص طور پر محبت اور اولاد کے حصول کے لئے یہاں آکر منتیں مانتی ہیں اور دعائیں کرتی ہیں۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ اس جگہ کو تجارتی مقام کے طور پر اختیار کیا گیا اور سمندری قزاقوں کی یہ شکارگاہ بنی رہی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74029 میں نبیل احمد

ولد ظفر اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد ولد مرزا محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالناصر منصور مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر ریاض احمد

مسل نمبر 74030 میں میاں عبدالرحمٰن

ولد ڈاکٹر میاں عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً-/800000 روپے (2) از والدین سے ملنے والی زمین 5 کنال ہے جس میں حصہ دار 1 بہن 4 بھائی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور ولد ڈاکٹر میاں عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف سراء ولد محمود احمد سراء

مسل نمبر 74031 میں میاں عبدالشکور

ولد ڈاکٹر میاں عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً-/300000 روپے (2) از والدین سے ملنے والی زمین 5 کنال ہے جس میں حصہ دار 1 بہن 4 بھائی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں عبدالشکور۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 منشا داحمد نیر ولد داؤد احمد

مسل نمبر 74032 میں طلعت شکور

زوجہ میاں عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً-/120000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیرالدین شمس ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 74033 میں ارم شکور

بنت میاں عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم شکور۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیرالدین شمس ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 74034 میں امتل القیوم ناصرہ

زوجہ مرزا نواز احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتل القیوم ناصرہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نواز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیرالدین شمس ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 74035 میں مرزا عبدالحمید

ولد مرزا نواز احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نواز احمد والد الموصی۔ گواہ شد نمبر 2 منیرالدین شمس ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 74036 میں محمد رضوان اللہ ہاشمی

ولد ڈاکٹر احسان اللہ ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رستم پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رضوان اللہ ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا منور احمد خاں وصیت نمبر 19402

مسل نمبر 74037 میں محمد حمزہ ہاشمی

ولد ڈاکٹر احسان اللہ ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رستم پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حمزہ ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد وصیت نمبر 20613 گواہ شد نمبر 2 رانا منور احمد خاں وصیت نمبر 19402

مسل نمبر 74038 میں محمد ارشد

ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11/1 ایکڑ زرعی اراضی موضع رائے پور مالیتی -/2800000

روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 1382 مربع فٹ واقع کراچی صدر مالیتی -/4500000 روپے (3) احاطہ حویلی 1 کنال رائے پور مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمدازجائیدادبالاہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر2 سمیر احمد ولد محمد ارشد

مسل نمبر 74039 میں عذرا پروین

زوجہ محمد ارشد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا پروین۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد ارشد خاوند موصیہ

مسل نمبر 74040 میں سمیرہ محمود

بنت محمود احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ملک والد موصیہ وصیت نمبر 17378۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر الحق خان وصیت نمبر 41872

مسل نمبر 74041 میں عثمان محمود ملک

ولد طاہر محمود ملک قوم ککے زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نادر آباد لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عثمان محمود ملک۔ گواہ شد نمبر1 وصیت نمبر 36437۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر 74042 میں عامرہ نزہت

بنت چوہدری محمد سعید احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عامرہ نزہت۔ گواہ شد نمبر1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 74043 میں بلال احمد

ولد محمد منیر اختر قوم میاں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر1 مقبول احمد نور ولد نور احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 74044 میں کلیم اللہ بُٹر فہد

ولد چوہدری منشاء اللہ بُٹر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوڈیوال کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔کلیم اللہ بُٹر فہد۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشاد احمد ورک ولد چوہدری محمد خاں ۔گواہ شد نمبر2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 74045 میں شیخ نعمان حفیظ

ولد شیخ حفیظ احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شیخ نعمان حفیظ ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشاد احمد ورک ولد چوہدری محمد خاں ورک ۔گواہ شد نمبر2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 74046 میں معظم مجید باجوہ

ولد چوہدری عبدالمجید باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1983ء ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کلے واقع فیروزوٹواں شیخوپورہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔معظم مجید باجوہ۔ گواہ شد نمبر1 میجر (ر) مبارک مجید باجوہ ولد چوہدری عبدالمجید باجوہ۔ گواہ شد نمبر2 سعید مصطفیٰ ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 74047 میں سلیمہ بیگم

زوجہ چوہدری ثناء اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ سلیمہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد ثناء احمد۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 74048 میں آسیہ ناہید

بنت چوہدری رشید احمد (مرحوم) قوم اوپل جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 42 گرام اندازاً مالیتی -/53000 روپے (2) ترکہ میں ملنے والی رقم -/22500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ٹیوشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن شہزاد ولد ملک اے ڈی ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع پرویز ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 74049 میں لیاقت علی

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1995ء ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رشید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الشافی ولد عبد المجید (مرحوم)

مسل نمبر 74050 میں محمد آصف فاروق

ولد لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت/کاروبار عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن میاں میر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 کامران ارشد ولد محمد ارشد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 74051 میں محمد امین

ولد محمد مختار قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمدانی چوک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3645 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ملک ولد محمد مختار۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اختر محمود ولد شمشاد احمد

مسل نمبر 74052 میں عبد الودود

ولد عبد القدیر شاہین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الودود۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ولد عبد الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عبد القیوم ولد عبد المجید

مسل نمبر 74053 میں شازیہ بتول

بنت محمد امین قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمدانی چوک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ بتول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 74054 میں قدسیہ ظفر

زوجہ ظفر محمود بھٹی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/65000 روپے (2) سیونگ پرائز بانڈز مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 74055 میں باسلہ محمود

بنت ظفر محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ باسلہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل ظفر ولد ظفر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 74056 میں ندا شاہد

بنت شاہد محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندا شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود ولد جاوید برکت بھٹی

مسل نمبر 74057 میں فرحت مجید

زوجہ چوہدری مجید احمد ورک قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فردوس پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت مجید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید احمد ورک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43471

مسل نمبر 74058 میں عظمت ناز

بنت بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قینچی امر سدھو لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمت ناز۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2

بشارت احمد والد موصیہ

مسل نمبر 74059 میں مجیداں بی بی

زوجہ رحمت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مزمل پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مجیداں بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 رحمت علی خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 74060 میں طیبہ بشریٰ بٹ

زوجہ طارق احمد ناصر بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/130000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طیبہ بشریٰ بٹ ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ناصر بٹ خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 74061 میں بشریٰ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی امرسدھو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ نصیر ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نظام الدین ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 74062 میں مرزا نسیم احمد برلاس

ولد مرزا نصیر احمد ایڈووکیٹ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مرزا نسیم احمد برلاس ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی

مسل نمبر 74063 میں انجم نوید

ولد مبارک علی قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 120/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ انجم نوید ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781 گواہ شد نمبر 2 آصف سلیم ولد مبارک علی

مسل نمبر 74064 میں زرینہ طفیل

بنت محمد طفیل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زرینہ طفیل ۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش ولد غلام احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد شمیر

مسل نمبر 74065 میں امتہ النصیر ممتاز

بیوہ مبشر احمد (مرحوم) قوم کاہلوں جٹ پیشہ ٹیچنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان واقع گوجرہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے کا 1/8 حصہ (2) ساڑھے تین ایکڑ زرعی اراضی (غیر آباد) چک نمبر 433 ج ۔ ب دھیرو کے اندازاً مالیتی -/80000 روپے فی ایکڑ کا 1/8 حصہ (3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (4) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/14000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ امتہ النصیر ممتاز ۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد مبشر احمد (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید بلوچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 34867

مسل نمبر 74066 میں طاہر احمد بٹ

ولد عبدالباسط طارق قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ طاہر احمد بٹ ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24244 گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط طارق والد موصی

مسل نمبر 74067 میں عابد رشید بٹ

ولد عبدالرشید بٹ قوم بٹ پیشہ ٹرانسپورٹ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بچیکی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عابد رشید بٹ ۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ ۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ

مسل نمبر 74068 میں زاہد رشید بٹ

ولد عبدالرشید بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بچیکی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ زاہد رشید بٹ گواہ شد نمبر 1 ساجد رشید بٹ ۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان رشید بٹ

مسل نمبر 74069 میں آفتاب احمد

ولد الطاف حسین قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/63 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 کنال مالیتی -/376000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت……مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 عادل فاروق ولد فاروق احمد

مسل نمبر 74070 میں ممتاز احمد

ولد الطاف حسین قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر…… سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/63 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال اندازاً مالیتی -/282000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عادل فاروق ولد فاروق احمد

مسل نمبر 74071 میں فہد عدیل

ولد رستم علی قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہد عدیل گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 74072 میں طارق محمود

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ دوکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ آرائیاں سید والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ہیرا ولد میاں منور احمد

مسل نمبر 74073 میں سعادت احمد

ولد بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعادت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد یعقوب

☆……☆……☆

ہم پر یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

آج ہم جو حضرت مسیح موعود کے ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں ہمارے اوپر بہت بڑھ کر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ اپنے اندر انقلابی تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے گھروں کو بھی جنت نظیر بنائیں، اپنے ماحول میں بھی ایسا تقویٰ قائم کریں جو اللہ تعالیٰ ہم سے توقع رکھتا ہے اور ہم سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جو اس خدائی بشارت کو ہم سے دور کر دے۔ پس ہم پر یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دیں کیونکہ آج عالم…… کی حفاظت کی ذمہ داری سب سے بڑھ کر جماعت احمدیہ پر ہے۔ ہمارے پاس کوئی طاقت تو نہیں، کوئی نمونہ حکومت کا نہیں لیکن دعاؤں کے ذریعہ جس طرح حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ سب مراحل انشاء اللہ طے ہوں گے۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ:41)

ملازمت کے مواقع

TRG کمپنی کو سافٹ ویئر انجینئرز اور کسٹمر سپورٹس ایگزیکٹوز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے www.trgworld.com/careers/pakistan

داؤد اسلامک بینک لمیٹڈ کو اپنے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 15 نومبر 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔ رابطہ کیلئے www.dawoodislamic.com

Wateen کمپنی کو کراچی، لاہور اور اسلام آباد کیلئے سیلز ایگزیکٹوز اور اسسٹنٹ منیجر پبلک ریلیشنز درکار ہیں۔ درخواستیں مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔ careers@wateen.com

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 4 نومبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

گمشدہ زیور

ایک خاتون کا سونے کا ٹاپس راستہ میں کہیں گر گیا ہے اگر کسی کو ملا ہو تو براہ کرم دفتر صدر عمومی پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر

بہادر شاہ ظفر کا پورا نام ابوالمظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ غازی تھا۔ وہ مغل بادشاہ اکبر شاہ ثانی کے صاحبزادے تھے اور قلعہ معلی میں 24 اکتوبر 1775ء کو پیدا ہوئے تھے۔ وہ اکبر شاہ ثانی کی وفات کے بعد 29 ستمبر 1837ء میں تخت نشین ہوئے۔

یہ وہ زمانہ تھا جب انگریز ہندوستان میں اپنے قدم مضبوطی سے جما رہے تھے۔ ان کی قوت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ خود مغل بادشاہ بھی انگریزوں کا پنشن خوار تھا اور اسے اپنا ولی عہد نامزد کرنے کا اختیار تک نہیں تھا۔ چنانچہ بہادر شاہ ظفر بھی جب تخت مغلیہ پر متمکن ہوئے تو انہیں بھی ایسٹ انڈیا کمپنی سے سوا لاکھ روپے ماہانہ پنشن ملنے لگی اور ان کا اقتدار فقط لال قلعہ کی چار دیواری تک ہی محدود رہا۔

1857ء میں جب ہندوستان میں جنگ آزادی کا آغاز ہوا تو بہادر شاہ ظفر ہندوستان بھر کی حریت پسند تحریکوں کا مرکز نگاہ بن گئے اور انقلابیوں نے انہیں ہندوستان کا بادشاہ تسلیم کر لیا لیکن اس تحریک میں بہت سی کوتاہیاں اور کمزوریاں تھیں۔ چنانچہ اس نے جلد ہی دم توڑ دیا اور وہ مغل حکومت کے آخری چشم و چراغ اور فقط نام کے بادشاہ بہادر شاہ ظفر کو بھی ساتھ لے ڈوبی۔ جنگ کے اختتام کے بعد 21 ستمبر 1857ء کو انہیں گرفتار کر کے 7 اکتوبر 1858ء کو رنگون جلاوطن کر دیا گیا جہاں انہوں نے حالت جلاوطنی ہی میں 7 نومبر 1862ء کو وفات پائی اور وہیں آسودہ خاک ہوئے۔

کتنا ہے کم نصیب ظفر دفن کے لئے
دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

بہادر شاہ ظفر فنون لطیفہ کے شوقین تھے۔ خوش نویسی میں مہارت رکھتے تھے۔ خود بھی اچھے شاعر تھے اور شاعروں کے سرپرست تھے۔ وہ علی الترتیب شاہ نصیر عزت اللہ عشق میر کاظم حسین بیقرار، شیخ ابراہیم ذوق اور مرزا اسد اللہ خاں غالب کے شاگرد رہے اور شاعری کے چار دیوان یادگار چھوڑے۔ اس کے علاوہ نثر میں خیابان تصوف اور تالیفات ابوظفری کے نام سے دو کتابیں بھی تحریر کیں۔

اردو شاعری میں بہادر شاہ ظفر کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔ ان کا کلام بڑا پرسوز ہے اور ان کی وہ غزلیں جو جلاوطنی اور قید کے زمانے میں کہی گئی ہیں۔ بہت زیادہ پُر درد ہیں۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

بات کرنی مجھے مشکل کبھی ایسی تو نہ تھی
جیسی اب ہے تری محفل کبھی ایسی تو نہ تھی

……

یا مجھے افسر شاہانہ بنایا ہوتا
یا مرا تاج گدایانہ بنایا ہوتا
روز معمورۂ دنیا میں خرابی ہے ظفر
ایسی بستی کو تو ویرانہ بنایا ہوتا

خبریں

موسمی تبدیلی کا اثرات موسم میں تبدیلی انسانی جسم اور صحت پر مثبت کے ساتھ ساتھ منفی اثرات بھی مرتب کرتی ہے۔ عوام کو تبدیل ہونے والے موسم میں پیدا شدہ خنکی اور ٹھنڈک کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ ترش اور ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز اور غسل کیلئے نیم گرم پانی کا استعمال کرنا چاہئے۔ بچوں کو رات کے وقت ڈھانپ کر رکھنا چاہئے۔ گھروں کی کھڑکیاں اور دروازے شام کے بعد بند رکھنے چاہئیں تاکہ بچوں کو ٹھنڈک کے نتیجے میں بیمار ہونے سے بچایا جاسکے۔

مچھلی کے گوشت میں طویل العمری کا راز
مچھلی کے گوشت میں بعض ایسے اجزاء ہوتے ہیں جو کسی اور گوشت میں نہیں پائے جاتے مثال کے طور پر آئیوڈین انسانی صحت میں بہت اہم رول ادا کرتی ہے اس کی کمی سے ہارمونی نظام کا توازن بگڑ سکتا ہے۔ یہ اندازہ بھی لگایا گیا ہے کہ مچھلی بطور غذا استعمال کرنے والوں کی عمریں لمبی ہوتی ہیں۔

چائے پینے والے دل کے مریض زیادہ دیر زندہ رہ سکتے ہیں ڈاکٹروں کے مطابق زیادہ چائے پینے والے دل کے مریض زیادہ دیر تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ ایک تحقیق میں اس بات کا پتہ چلا ہے کہ ہفتے میں چودہ کپ چائے پینے والوں کی اموات چائے نہ پینے والوں سے 44 فیصد کم ہوتی ہے چائے میں موجود اینٹی اوکسیڈینٹ دل کے مریضوں کیلئے فائدہ مند ہیں۔ یہ اجزاء کولیسٹرول کم اور خون کے بہاؤ کو مزید بہتر بناتے ہیں۔

ملائیشیا، ایڈز کے مریضوں میں 22 فیصد کمی ملائیشیا میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے۔ ملائیشیا کے محکمہ صحت کی طرف سے مہیا کردہ اعداد و شمار کے مطابق اس سال گزشتہ سال کے مقابلے میں ایڈز کے نئے مریضوں کی تعداد میں 22 فیصد تک کمی ہوئی ہے۔ ملائیشیا میں حکومت نے منشیات اور انٹروینس انجیکشنز کے خلاف مہم شروع کی ہے جس کے بعد اس بیماری میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔

جسم میں وٹامن کی کمی سے یادداشت متاثر ہونے کا خطرہ وٹامن کی کمی جدید تحقیق کے مطابق ایسے افراد میں بھی ہوتی ہے جو سرجری کے ذریعے جسم سے چربی نکلوائیں۔ حیاتین کی کمی سے پیدا ہونے والی صورتحال اس قدر خطرناک ہوسکتی ہے کہ جس میں مریض کی یادداشت ختم ہونے لگتی ہے۔ تحقیق کے مطابق نوجوان خواتین کو یہ بیماری زیادہ شدت سے لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

ضرورت خادمہ
خاکسار کی بیوی لندن میں بیمار ہیں۔ ان کیلئے کل وقتی خادمہ (Attendant) کی فوری ضرورت ہے۔ 30 سے 40 سال تک کی عمر کی ایسی خاتون جن کا U.K کا ویزا ہو یا جلد ویزا مل سکتا ہو رابطہ کریں۔ رہائش اور خوراک کے علاوہ 200 پونڈ ماہوار تنخواہ دی جائے گی
ملک گلزار احمد سرگودھا
فون نمبر: 0301-6769988-048-3724617

USED COMPUTERS ARE ON SALE
پی ٹی سی ایل V وائرلیس فون بھی دستیاب ہیں
جری انٹرنیشنل وسیم احمد طاہر
TeL:7034575
0302-4062252 799A شادمان 1 لاہور

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس سٹاف (لڑکیوں) کی فوری ضرورت ہے۔
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

GOLD CROSS CARGO
CARGO World wide Express
احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو
عید کے موقع پر سپیشل عید پیکج
صرف ایک فون کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر
سب سے کم ریٹ صرف آپ کی اپنی گولڈ کراس کارگو سروس پر رابطہ کریں۔
ربوہ آفس: 047-6215901-0300-7250557
فیصل آباد: 041-8736728-0300-6605037
اسلام آباد: 051-5950229-0321-6695037
لاہور: 042-5844256-57
ملتان: 061-6511516-17

ربوہ میں طلوع وغروب 7 نومبر
طلوع فجر 5:04
طلوع آفتاب 6:27
زوال آفتاب 11:52
غروب آفتاب 5:17

مکان و پلاٹ برائے فروخت
نیا تعمیر شدہ دس مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان مکمل رہائش اور دیگر جدید سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن واقع 10۔ شکور پارک (پگرتھ ہاؤس)
6 مرلہ پلاٹ واقع عظیم پارک ربوہ
بہترین لوکیشن اور مکمل چاردیواری تمام سہولیات زندگی سے آراستہ۔ رابطہ کیلئے
0333-6713208-0333-9794660

زرقون کریم جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

INSHA ENTERPRISES
Manufacturer:
Quality Gum Tapes
Imran Khokher 042-5885672
18 Nadeem Park Akbar Shaheed Road Kot Lakhpat Lahore

پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

C.P.L 29-FD

HR HERCULES TM
"Pay a little more now OR Pay a lot later"
خدمت کے 37 سال
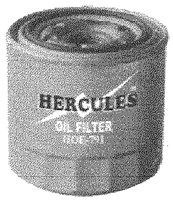

مینوفیکچررز
ہرکولیس آٹو پارٹس۔ آئل فلٹر
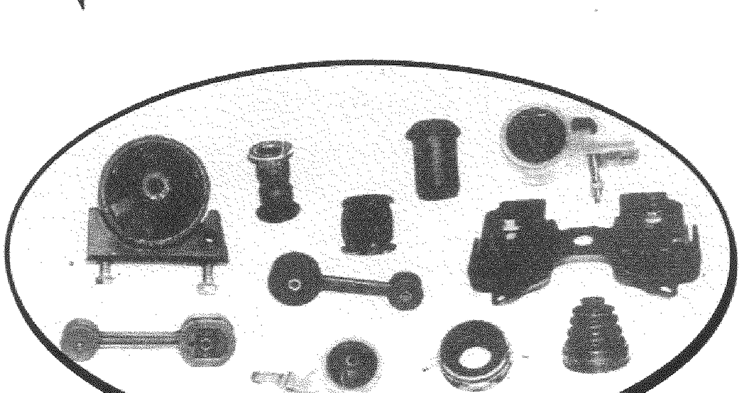
طالب دعا
میاں عبداللطیف میاں عبدالماجد
کوٹ شہاب دین نزد الفرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517
میاں بھائی